سوال

جنازہ دیکھ کر کھڑے ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جنازہ دیکھ کر کھڑے ہونے کے متعلق روایات بیان کی جاتی ہیں۔ اس کے متعلق وضاحت فرمائیں کہ جنازہ دیکھ کر کھڑا ہونا چاہیے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنازے کے لئے قیام کی دواقسام ہیں :

(۱)جنازہ دیکھ کر کھڑے ہونا۔

(۲)جنازے کے ہمراہ جانے والے کھڑے رہیں ۔

امام بخاریؒ نے دونوں قسم کے لیے احادیث پیش کی ہیں، چنانچہ عامر بن ربیعہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ''جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہوجاؤ حتی کہ وہ تمہیں پیچھے چھوڑ جائے ۔'' (صحیح بخاری، الجنائز :۱۳۰۷)

لیکن جنازہ دیکھ کر کھڑے ہونے کا اہتمام ابتدائی دور میں تھا، پھر اس قیام کو ترک کر دیا گیا ، جیسا کہ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں جنازے کے لیے کھڑے ہونے کا حکم دیا تھا، پھر آپ اس کے بعد بیٹھنے لگے اور ہمیں بھی بیٹھے رہنے کا حکم دیا۔ (مسند امام احمد، ص :۸۲، ج ۱)

اس حدیث کی وجہ سے اگر کوئی جنازہ دیکھ کر بیٹھا رہے تو جائز ہے قیام ضروری نہیں ہے ۔ امام بخاریؒ نے دوسری اقسام کے قیام کے لیے بایں الفاظ عنوان کیا ہے :

''جو شخص جنازے کے ہمراہ ہو اسے چاہیے کہ کندھوں سے نیچے رکھے جانے سے قبل نہ بیٹھے ، اگر بیٹھ جائے تو اسے کھڑے ہونے کے لئے کہا جائے ۔'' اس سلسلہ میں انہوں نے حضرت ابو سعید خدریؓ سے مروی ایک حدیث پیش کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ''جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہوجاؤ اور جو شخص جنازے کے ہمراہ ہو وہ نہ بیٹھے حتی کہ اسے رکھ دیا جائے ۔'' (صحیح بخاری، حدیث نمبر :۱۳۱۰)

اگرچہ بعض روایات میں لحد میں رکھے جانے کا حکم ہے لیکن امام ابوداوٗدؒ نے زمین پر رکھے جانے کی روایت کو ترجیح دی ہے ۔ دوسری روایات سے بھی اس موقف کی تائید ہوتی ہے ، چنانچہ حضرت ابو سعید خدریؓ اور حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ہم نے کبھی رسول اللہ ﷺ کو نہیں دیکھا کہ آپ کسی جنازہ میں شریک ہوں اور اسے رکھے جانے سے قبل

بیٹھ گئے ہوں۔ (نسائی، حدیث نمبر :۱۹۱۸)

لیکن جنازے کےلئے قیام کی یہ دوسری قسم بھی ضروری نہیں کیونکہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ جنازوں کے ساتھ کھڑے رہتے جب تک اسے زمین پر نہ رکھ دیا جاتا اور آپ کے ساتھ لوگ بھی کھڑے رہتے اور پھر اس کے بعد آپ نے بیٹھنا شروع کردیا اور لوگوں کو بھی بیٹھنے کا حکم دیا۔ (بیہقی، ص :۲۷، ج۴)

اس موقف کی وضاحت ایک دوسری حدیث سے بھی ہوتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس وقت کھڑے رہتے جب تک جنازے کو لحد میں نہ رکھ دیا جاتا پھر ایک یہودی عالم کا گزر ہوا تو اس نے کہا کہ اس طرح تو ہم کرتے ہیں تب آپ نے بیٹھنا شروع کردیا اور فرمایا : ''تم بھی بیٹھا کرو اور ان کی مخالفت کرو۔'' (ابوداؤد، الجنائز:۳۱۷۶)

علامہ البانیؒ نے بھی اسی موقف کو اختیار کیا ہے۔ (احکام الجنائز، ص :۷۷،۷۸)

اس لئے ہمارے نزدیک جنازے کو دیکھ کر کھڑے ہونا ضروری نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

ج2ص201

محدث فتویٰ